

للت پور میں اعلیٰ حفاظتی بندوبست سے لیس جیل کی تعمیر اور اور یہ میں نئی جیل کی تعمیر کیلئے بجٹ منظور

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے ضلع لت پور میں ۴۵۰۰ قیدیوں کی صلاحیت کی اعلیٰ سطحی حفاظتی بندوبست سے آراستہ جیل کی تعمیر اور ضلع اور یہ میں ضلع جیل کی تعمیر کیلئے زمین خریدنے کیلئے مالی منظوری دے دی ہے۔

محکمہ جیل انتظامیہ اور اصلاح کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق ضلع لت پور کے گرام- بڑوار، پرگنہ اور تحصیل لت پور کی کل ۱۱۰۰ ایکڑ زمین میں سے ۸۳۵/۵۱ ایکڑ کاشتکاروں کی زمین خریدنے کیلئے ۱۱۴۹۶۹۱۶۸ روپے کی سرکاری منظوری دیتے ہوئے اسی مد میں باقی ماندہ رقم ۹۵۵۱۶۰۰۰ روپے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع اور یہ میں ضلع جیل کی نو تعمیر کیلئے گرام شیر پور سریہ تحصیل اور ضلع اور یہ کے کاشتکاروں کی ۲۵۰۳/۲۵ ہیکٹیئر زمین خریدنے کیلئے ۱۰۲۸۲۸۴۰۸ روپے کی مالی منظوری دیتے ہوئے اسپیشل آراضی تحویل افسر (مشترکہ ادارہ) اٹاواہ اور ضلع مجسٹریٹ اور یہ کے پاس دستیاب ۶۳۳۲۰۶۳۳ روپے کی مالیاتی منظوری دی ہے۔

محکمہ جیل کے ذریعہ متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور رقم کا خرچ سرکاری حکم نامہ میں درج ضوابط پر عمل آوری کو یقینی بناتے ہوئے کیا جائے۔ رقم ضلع مجسٹریٹ کے ڈپازٹ اکاؤنٹ میں جائیگی اور بوقت ضرورت سرکاری خزانہ سے نکالنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

تعلیم کی تجارت، موضوع پر دو روزہ سمینار آج سے

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

آئینی اور پارلیمانی مطالعہ ادارہ کی ریجنل برانچ، اترپردیش (ودھان پریشد سکرٹریٹ) کے زیر اہتمام 'تعلیم کی تعلیم' موضوع پر آج سے دو روزہ مذاکراتی سمینار کا انعقاد نوگلا آشرم، برنڈابن (متھرا) میں کیا جا رہا ہے، جس کا اختتام ۷ دسمبر ۲۰۱۷ کو سہ پہر ۳:۰۰ بجے کیا جائیگا۔

پرنسپل سکرٹری وودھان پریشد ڈاکٹر موہن یادو کے ذریعہ مہیا کرائی گئی اطلاع کے مطابق اس سمینار میں چیرمین وودھان پریشد کے علاوہ وودھان سبھا اسپیکر اور مقامی ایم. پی.، ایم. ایل. اے، ایم. ایل. سی. نیز معزز مہمان شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

حج درخواست فارم جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گزارش

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش ریاستی حج کمیٹی کے سکریٹری اور ایکزیکیٹیو افسر جناب آر. پی. سنگھ نے چیف ایکزیکیٹیو افسر حج کمیٹی آف انڈیا سے حج - ۲۰۱۸ کی درخواستوں کو جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گزارش کی ہے۔ واضح ہو کہ ان درخواستوں کو جمع کرنے کی آخری تاریخ ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء طے ہے۔ اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایکزیکیٹیو افسر کو تحریر کردہ اپنے گزارشی مکتوب میں جناب سنگھ نے کہا کہ درخواست فارموں کو جمع کرنے کی رفتار کنہیں وجوہات کی بنا پر کافی سست ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی ایک اہم وجہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات ہو رہے تھے، جو کہ گذشتہ یکم دسمبر کو اختتام پذیر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اسی نقطہ نظر سے درخواستوں کو جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گزارش کی ہے تاکہ خواہشمند عازمین حج کو اپنی درخواستیں جمع کرنے کی آسانی ہو سکے۔

☆☆☆☆☆

پنکج شرما کو سی. بی. ایم. آر. لکھنؤ کا اضافی چارج

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے جناب پنکج شرما، فائننس افسر، ایس. جی. پی. جی. آئی، لکھنؤ کو ان کے موجودہ عہدے کے ساتھ ساتھ فائننس کنٹرولر، سینٹر آف بائیومیڈیکل ریسرچ (سی. بی. ایم. آر.) لکھنؤ کے عہدے کا اضافی چارج دیا ہے۔

اس ضمن میں محکمہ مالیات کے ذریعہ سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق جناب شرما کو اضافی چارج کیلئے کوئی اضافی تنخواہ یا بھتہ واجب الادا نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

گراؤنڈ واٹرری - چارجنگ چیک ڈیم تعمیر اسکیم کیلئے ۶۰۵ کروڑ روپے کی رقم منظور

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے چھوٹی آبپاشی اور زیر زمین آب محکمہ کی گراؤنڈ واٹرری - چارجنگ چیک ڈیم تعمیر (نابارڈ سے امداد یافتہ) اسکیم کیلئے رواں مالیاتی سال میں چھ کروڑ پانچ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس رقم کا استعمال بندیل کھنڈ اور دیگر پٹھاری علاقوں کی مقامی ندی رنالوں پر چیک ڈیم بنانے میں کیا جائیگا، جس سے بارش کے پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور آبپاشی کے ساتھ ساتھ زیر زمین آبی سطح میں اضافہ کیا جاسکے۔

اس ضمن میں محکمہ چھوٹی آبپاشی اور زیر زمین آب کے ذریعہ حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر صحت کے ذریعہ مشن اندر دھنش کی ستائش

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

حکومت ہند کے وزیر صحت اور کنبہ بہبود جناب جے. پی. نڈا کی صدارت میں ملک کی ۲۴ ریاستوں کے صحت وزراء اور ریاست سطحی افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے بڑے پیمانے پر اندر دھنش پروگرام کا یو جنا بھون میں جائزہ لیا گیا۔

اس موقع پر وزیر طب و صحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ اور خواتین اور کنبہ بہبود وزیر محترمہ ریتا بہو گنا جوشی کے ذریعہ اتر پردیش میں ٹیکہ کاری کیلئے کی جا رہی خصوصی کاوشوں سے مرکزی وزیر کو واقف کرایا گیا۔ ساتھ ہی یہ بھی باور کرایا کہ پروگرام کی جانچ وزیر اعلیٰ اتر پردیش کے ذریعہ بھی کی جا رہی ہے اور ضلع سطح پر ایم. پی. انچارج / انچارج وزیر ایم. ایل. اے. کے ذریعہ مہم میں فعال شراکت کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ باقیہ مراحل میں مطلوبہ اصلاح کرتے ہوئے مہم کو کامیاب بنایا جائیگا۔

اس ویڈیو کانفرنسنگ میں پرنسپل سکریٹری، طب و صحت نیز کنبہ بہبود جناب پرشانت ترویدی، مشن ڈائریکٹر این. ایچ. ایم. جناب پنچ کمار ریاست سطحی افسران نیز معاون اداروں کے نمائندوں نے حصہ لیا۔

☆☆☆☆☆

نائب وزیر اعلیٰ نے ورکشاپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مرکزی یونیورسٹی میں ۸ اور ۹ دسمبر کو سڑک تعمیر میں نئی تکنیک کے موضوع پر ہونے والے ورکشاپ کی تیاریاں پوری کر لی گئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے جائے ورکشاپ کا موقع معائنہ کرتے ہوئے بتایا کہ کانفرنس میں آنے والے سبھی خاص مہمانوں کا پروٹوکال کے مطابق سہولیات مہیا کرانے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ مہمان خصوصی کی آمد کے وقت آمد و رفت آسان رہے اور ٹریفک جام نہ ہو۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں تعمیری کاموں کے استعمال ہونے والی جدید ترین تکنیک اور دیگر ریاستوں میں استعمال میں لائی جا رہی جدید ترین تکنیک کی معلومات حاصل کر نیز ملک کے اعلیٰ اداروں کے ذریعہ کی جا رہی تحقیق کی معلومات آپس میں شیئر کرنے کے مقصد سے لکھنؤ کانفرنس منعقد کی گئی ہے، جس کا افتتاح وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اور اسٹیٹ ہائی وے وزارت ہند جناب نین گڑگری کے ذریعہ ۸ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ۱۲:۳۰ بجے کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ لکھنؤ کانفرنس میں وزیر اعلیٰ اترپردیش اور مختلف ریاستوں کے وزراء، ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ تعمیرات عامہ، مشہور انجینئرنگ کالجوں کے سڑک تکنیک سے وابستہ ماہرین، مرکزی سڑک تحقیق کے سائنس دان سمیت محکمہ تعمیرات عامہ کے سربراہ نیز پرنسپل انجینئر شامل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اترپردیش کی نئی شمسی توانائی پالیسی - ۲۰۱۷ نافذ

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاست میں شمسی توانائی سے بجلی پیداوار کے وسیع امکانات کے استعمال اور توانائی کی مانگ کی فراہمی نیز دستیابی کے فرق میں کمی کرنے کے مقصد سے نئی شمسی توانائی پالیسی - ۲۰۱۷ نافذ کی گئی ہے۔ نئی پالیسی میں پانچ سال میں ۱۰۷۰۰ میگا واٹ بجلی کا نشانہ ہے، جو گذشتہ سال ۲۰۱۳ کی پالیسی کے ۵۰۰ میگا واٹ کے ہدف سے ۲۰ گنا زائد ہے۔ کل صلاحیت ۱۰۷۰۰ میگا واٹ کے قیام سے اندازاً ۱۳۶۹۲۵۰ ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ اخراج میں سالانہ کمی آئیگی جو سالانہ ۶۴۲۰۰۰۰۰ درختوں کے ذریعہ جذب گئی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے برابر ہوگی۔ نئی پالیسی میں خاص توجہ صارفین اور سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے ریاست کے وزیر متبادل توانائی جناب برجیش پاٹھک نے سکریٹریٹ، انیکسی واقع میڈیا سینٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی کی مدد سے ریاست میں سال ۲۰۲۲ تک تقریباً ۵۰۰۰۰ کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری ہوگی، جس سے بالواسطہ بلاواسطہ روزگار وضع ہوں اور اترپردیش حکومت ہند کی نئی پہل 'انٹرنیشنل سولر ایڈوانس' میں پہلا حصہ دار بنے گا۔

جناب پاٹھک نے میڈیا نمائندوں سے کہا کہ اس پالیسی کے تحت سرمایہ کاروں کو ریاست میں اور ریاست کے باہر صنعتوں اور صارفین کو اوپن ایکسیس کے توسط سے براہ راست بجلی خریدنے کا آفر دیا گیا ہے نیز بندیل کھنڈ کی ترقی کیلئے ایک نیا بندوبست یہ کیا گیا ہے کہ وہاں قائم ہونے والی نئی صنعتی یونٹوں کو بندیل کھنڈ میں پیدا ہونے والی شمسی توانائی تقابلی طور پر سستی شرحوں پر مہیا کرائی جائے۔

جناب پاٹھک نے کہا کہ شمسی توانائی آلات لگانے والوں اور خاص طور پر چھوٹے روف ٹاپ آلات کی سہولت کیلئے ریاستی حکومت ماہ جنوری ۲۰۱۸ میں اے- نیٹ میٹرنگ پورٹل شروع کرے گی تاکہ سرمایہ کاروں کو نیٹ میٹرنگ کی منظوری لینے کیلئے بجلی تقسیم کارپوریشنوں کے دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری توانائی جناب آلوک کمار بھی موجود تھے۔



یوم پرچم پر موصول رقم فوجیوں کی مدد میں خرچ کی جا رہی ہے: ڈائریکٹر

- لکھنؤ: ۶ دسمبر ۲۰۱۷ء

یوم پرچم کے موقع پر جو رقم جمع ہوتی ہے۔ وہ موجودہ اور سبکدوش فوجیوں، ان کے لواحقین کے بہبود میں استعمال ہو رہی ہے۔ یہ دن ہمیں فوجیوں کے بہبود کیلئے زیادہ سے زیادہ رقم جمع کرنے کا موقع مہیا کراتا ہے۔ یہ باتیں سبکدوش فوجی بہبود کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر آموہن موہن نے کہیں۔ وہ قیصر باغ واقع ڈائریکٹریٹ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کر رہے تھے۔

اس موقع پر بریگیڈیئر موہن نے کہا کہ اس مد میں جمع رقم سے سبکدوش فوجیوں، بہادر خواتین، ان کے لواحقین، معذور سبکدوش فوجی، ۶۵ برس سے زائد عمر کے سبکدوش فوجیوں، جذام، تپدق، نفسیاتی امراض میں مبتلا سبکدوش فوجیوں کو مالی امداد کی جاتی ہے۔

بریگیڈیئر موہن نے بتایا کہ فی الوقت ریاست میں سبکدوش فوجیوں کی تعداد ۶۳۰۲۶۵ اور ان کی بیواؤں کی تعداد ۶۳۴۷۵ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارگل جنگ میں شہید ہوئے فوجیوں کے والدین کو ۵۰۰۰ روپے ماہانہ اور بہادر خواتین کو ۷۵۰۰ روپے ماہانہ رقم دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہادری اور خصوصی انعامات سے سرفراز ۹۷۰ میڈل یافتگان کو موجودہ مالیاتی سال میں ۲۹ لاکھ ۷۲ ہزار روپے دئے گئے ہیں۔ اسی طرح سبکدوش فوجیوں شہید فوجیوں کے قانونی وارثان کے ذریعہ رہائشی اراضی یا مکان خریدنے پر ۲۰ لاکھ روپے تک کی ملکیت پراسٹامپ فیس میں چھوٹ دی جاتی ہے۔ بریگیڈیئر موہن نے بتایا کہ 'سینک بندھو' کے توسط سے سبکدوش فوجیوں اور ان کے لواحقین کو اراضی رنجش، آپسی رنجش اور عدالتی مسائل کا تصفیہ کرایا جا رہا ہے۔ اس میں ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ ساتھ ضلع کے اعلیٰ افسران موجود رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گونڈہ، باندہ، اٹاواہ میں بالترتیب ۱۰، ۱۳، اور ۱۶ دسمبر کو سبکدوش فوجیوں کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔

اس موقع پر کرنل شرد بھٹ، گروپ کیپٹن ایس کے کرپال اور ونگ کمانڈر ایس کے پانڈے

موجود رہے۔